نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ

قیمت سالیانہ مع محصول ہے

نمبر ۳۹ جلد ۷ | لودیانہ ۲۵ ستمبر ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

نور افشان

سفارت کابل پر حملہ کی کیفیت

ــــــ ہمکو اسوقت تک غدر کابل کے بارہ میں ایسی کوئی خبر نہیں ملی جس سے صاف صاف پایا جاوے کہ یہہ غدر محض وحشی لشکر لڑائی کی جہالت کا سبب ہے یا کسی مخالف سرکار انگریزی کی شرارت کا نتیجہ۔ امیر یعقوبخان کا دلی منشا وقت تحریر عہدنامہ گندمک کیا تھا یوم قتل سفارت انگریزی پر کیا ہوا اور اب کیا ہے اور نیز کہ وہ سفاک بیباک فوج اب کہاں ہے اور کس ارادہ میں ہے تا ہم چند مبہم سی خبریں متعلق غدر و قتل سفارت سول اینڈ ملٹری گزٹ سے واسطے ناظرین ترجمہ کیجاتی ہیں و ہو ہذا +

مرسلہ پریس کمشنر مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۸۷۹ء

رجمنٹ گائیڈز کا ایک سوار تیمور نامے ۱۴ تاریخ کو کابل سے بمقام لنڈی کوتل پہونچا اُسکا بیان ہے کہ میں بالاحصار میں میجر کوگنیری کے ساتھ موجود تھا۔ ۳ تاریخ کو ۸ بجے کے قریب ترکستانی اردلی پلٹن بالاحصار میں وصولی تنخواہ کے لئے پریڈ جا رہی تھی جنرل داؤد شاہ نے ایک مہینہ کی تنخواہ دی اور سپاہی دو ماہہ مانگتے تھے اور باغی ہو گئے۔ یہہ لوگ اُسوقت ریزیڈنسی کے قریب تھے اور ایک دوسری پلٹن اُنکے ساتھ اُتری ہوئی تھی اتنے میں ایک سپاہی نے للکار کر کہا کہ چلو پہلے سفیر کو اور پھر امیر کو قتل کریں اور یہہ کہتے ہی ریزیڈنسی کے صحن میں آگھسے اور سواران گائیڈز پر پتھر برسانے شروع کئے اُنہوں نے جواب میں بلا حصول اجازت اپنے افسران انگریزی کے جو مکان کے اندر تھے گولیاں برسائیں۔ مفسد اُسوقت ہتھیار لینے گئے اور ۱۵ منٹ کے بعد واپس آئے جس عرصہ میں انگریزی افسر اگر چاہتے تو بچکر نکل جا سکتے تھے۔ مفسدوں نے واپس آکر مقام ریزیڈنسی کو گھیر لیا۔ دس بجے کے قریب شہری لوگ مفسدوں کے ساتھ آملے۔ ایک بجے کے قریب میجر کوگنیری کو جو چھت پر مورچہ کی اوٹ میں بیٹھے ہوئے تھے ایک گولی ٹکر کھا کر سیدھی ماتھے میں لگی اور مجروح کر گئی اتنے میں مسٹر جنکسن صاحب آگئے اور منشی کو بلایا کہ امیر صاحب کو جلد ایک خط لکھے مگر ڈر کے مارے منشی اسقدر کانپ گیا تھا کہ وہ لکھ نہ سکا اُسکی جگہہ تیمور نے لکھا کہ سفارت پر محاصرہ ہو گیا ہے آپ جلد مدد بھیجیں۔ یہہ خط غلام نبی کے ہاتھ جو کابل کا رہنیوالا اور رجمنٹ گائیڈز کا پرانا سوار ہے بھیجا گیا۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ البتہ پیچھے سے غلام نبی تیمور کو ملا اور کہا کہ امیر نے ظہری جواب لکھدیا ہے کہ انشاء اللہ انتظام کردہ میشود۔ بعد ازاں مسٹر جنکسن صاحب نے امیر کے نام دوسرا خط لکھا باین مضمون کہ میجر کوگنیری صاحب مجروح ہو گئے ہیں فی الفور مدد بھیجئے۔ یہہ خط ایک ہندو آدمی کے ہاتھ بھیجا گیا تھا جسکو مفسدوں نے پکڑ کر تکہ بوٹی کر ڈالا۔ تین بجے کے قریب لفٹنٹ ہملٹن صاحب نے تیمور کو ایک خط دیکر بھیجا اور باغیونکو شش ماہہ تنخواہ دلانیکا وعدہ کیا۔ اس عرصہ تک مفسد لوگ ریزیڈنسی کی چھت تک پہونچ چکے تھے تیمور مسلح ہو کر اُس انبوہ کے بیچ میں گیا اُنہوں نے اُسکے ہتھیار چھین لئے مگر ایک افسر نے اُسکی جان بچا دی۔ تیمور نے اُنکو سمجھایا کہ میرے پاس تمہارے واسطے چھ مہینہ کی تنخواہ کا وعدہ ہے اُسکو اُنہوں نے ریزیڈنسی کے

مکان سے نیچے گرا دیا اور وہ ایک نیچلے مکان کی چھت پر گر بیہوش ہو گیا اور جو کچھ اُسکے پاس تھا سب لوٹا گیا اور جب وہ ہوش میں آیا تو جنرل کریم خان کے پاس اُسکو لیگئے جو فوج باغیان کا کمان افسر تھا کریم خان پچاس ساٹھ آدمیوں کے حلقہ میں ایک چارپائی پر بیٹھا تھا جب تیمور نے اُسے کہا کہ میں چھ مہینے کی تنخواہ دلا دونگا تو اُسنے جواب دیا کہ تو کیا کر سکتا ہے اور حکم دیا کہ اسکو نظر بند رکھو۔ تیمور کہتا ہے کہ پھر مجھکو کچھ معلوم نہیں کہ ریزیڈنسی میں کیا ہوا جسکو اُسوقت اگ لگنے والی تھی تیمور کو ایک زخمی حوالدار کے بدنسے گولی نکالنے کی عوض دوسری صبح بھاگ جانیکی اجازت ملی تب وہ ریزیڈنسی کو گیا اور سب سے پہلے لفٹنٹ ہملٹن صاحب کی لاش ایک پہاڑی توپ پر پڑی ہوئی دیکھی وہاں کے سپاہیوں نے کہا کہ ہملٹن صاحب نے قبل از مرگ خود تین آدمیوں کو پستول سے اور دو کو تلوار سے قتل کیا تھا لاش برہنہ تھی اور اُسکے ٹکڑے کئے ہوئے تھے اِس سے آگے تھوڑے فاصلہ پر مسٹر جنکنسن کی لاش اِسی حالت میں پڑی ہوئی تھی۔ تیمور ریزیڈنسی کے اندر نہیں جا سکا مگر لوگوں نے تبلایا کہ کیلی صاحب اندر مرے پڑے ہیں اور میجر کونگری صاحب مجروحوں کے ساتھ اندر کے کمرہ میں تھے کہ مکان کو آگ دیگئی اور وہ چھت کے تلے دب گئے۔ تیمور کے کابل سے روانہ ہونے تک صاحب موصوف کی لاش نہیں ملی تھی مگر باقیکے تین افسروں کی نعشیں ریزیڈنسی سے سو گز کے فاصلہ پر ایک باغ میں دفن کیگئیں۔ تیمور کا خیال ہے کہ متعلقان ریزیڈنسی میں سے بعد کوئی شخص نہیں بچا۔ غلام نبی جو میجر کونگری کا خط لیکر گیا تھا زندہ ہے اور کابل میں موجود ہے اور ابھی تک اُسکے پاس وہ خط اور امیر صاحب کا جواب موجود ہے۔ سواران گائیڈز جو گھاس کاٹنے گئے تھے کابل کے محلہ میاں خانہ میں ہیں مگر انکو باہر جانیکی اجازت نہیں ہے گراس کٹ بھی صحیح سلامت سردار یحییٰ خان کے پاس موجود ہیں +

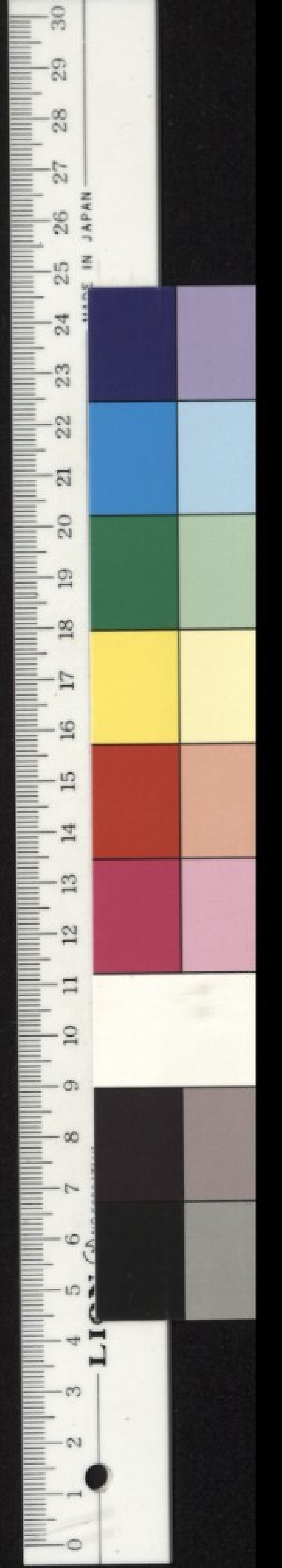
داؤد شاہ نے امیر کیجانب سے اگر مفسدوں کے روکنے میں بہت کوشش کی مگر باغیوں نے اُسکو گھوڑے پر سے کھینچ لیا پتھروں سے مارا اور سنگینوں سے زخمی کیا تیمور کے چلے آنے تک وہ زندہ تھا مگر خطرناک حالت میں اُسی دن تیسرے پہر سردار یحییٰ خان اور مستوفی حبیب اللہ خان بھی فساد دفع کرانے کے لئے آئے مگر باغیوں نے انکو بندوقیں دکھلائیں اور وہ بیس بار چلے گئے +

جلال الدین خان گھلزئی جو سر لوئیس کونگری کے ساتھ تھا ابھی کابل سے آیا ہے اُسکا بیان ہے کہ قریب ۹ بجے صبح کے بالا حصار میں بندوق چھوٹنے کی آواز سنائی دی میں اُسوقت مرحوم منیر منشی کے گھر باغ نواب میں جو ریزیڈنسی سے دور ہے موجود تھا میں نے اپنے تین آدمیوں کو متواتر خبر لانیکے لئے بھیجا مگر ایک بھی واپس نہ آیا البتہ ایک جسکا نام بابا جی مشہور تھا آکر کہنے لگا کہ تین پلٹن جو کابل میں تعینات ہیں آج صبح انکو ایک مہینہ کی تنخواہ ملنے کا حکم ہوا تھا مگر وہ باغی ہو گئیں اور تنخواہ کا تقاضا کیا اور ریزیڈنسی پر حملہ کیا حملہ سے متعلقین میں سے بعض کو قتل کیا اور کئی ایک کو مجروح اور سفارت کے گھوڑے چھین لیگئے جنمیں خاص سواری سر لوئیس کونگری کا کمیت و زیری گھوڑا بھی تھا۔ اِسکے بعد دو یا تین کمپنیاں ستری خانہ کیطرف گئیں اور کچھ ہتھیار اور گولی بارود لائیں باقی ریزیڈنسی کے محاصرہ پر رہیں اور پھر بالاتفاق ریزیڈنسی پر حملہ کیا حملہ کی غرض سے وہ لوگ توپیں بھی لیگئے تھے۔ شہری لوگونکو اپنے مال جان کی پڑ گئی اور سب حفاظت خود اختیاری میں لگ گئے حملہ جاری رہا اور بڑھتا گیا مجھ سے ریزیڈنسی کو کوئی امداد نہ پہونچ سکی اور نہ پہونچ سکتی تھی سو میں منیر منشی کے بال بچہ کو لیکر باجیکے ساتھ کابل سے نکل آیا اور خبر دینے کے لئے علی خیل میں آ پہونچا۔ میں نے کابل سے نکلتے وقت سنا کہ مفسدونکا ارادہ امیر پر بھی محاصرہ کرنیکا ہے اور کچھ پلٹن شہر کو دوڑے گئے اور نیز بالا حصار سے شہر کو لوٹنے کیواسطے گئیں کچھ لوٹنے لگ گئے اور کچھ محاصرہ میں شریک ہوئے میں نے یہ بھی سنا کہ داؤد شاہ نے حملہ کے انسداد میں کوشش کی تھی اور سخت مجروح ہو گیا۔

مضمون تار سلام امیر محمد یعقوبخان بنام جنرل رابرٹس صاحب بہادر

آپکے مراسلہ موجہ ... نے پہونچکر مجھکو نہایت محظوظ کیا مضمون مندرجہ سے آگاہی ہوئی مجھکو جناب ولیسرائے بہادر کی دوستی پر جو انہوں نے ظاہر فرمائی ہے کامل اعتماد اور امداد کا پورا پورا توقع ہے میں اِس تازہ واقعہ سے نہایت متحیر اور غمناک ہوں مگر خدا کی مرضی کے ساتھ جنگ نہیں کیا جاتا۔ مجھکو اُمید ہے کہ مفسد لوگ بپاداش اعمال خود ایسی سزا کو پہونچینگے جو تمام دنیا دیکھیگی اور میری صداقت کا پورا اظہار ہوگا۔ میں اِس مضمون پر دو دفعہ آگے لکھ چکا ہوں اور یہ تیسری دفعہ اپنے خاص معتمد شیر محمد خان کی معرفت لکھتا ہوں کہ ان آٹھ دنوں کے اندر میں نے اُن لوگونکی جانفشانی سے جو میرے وفادار رہے ہیں اپنی جان اور اپنے خاندان کو اب تک بچا رکھا ہے اور نیز سیاہ بخت مفسدونکو کچھ رشوت دینے اور کچھ دھوکہ فریب سے ٹالدیا بعض کو موقوف بھی کر دیا ہے اب شب و روز اسی سوچ میں ہوں کہ کیونکر کارروائی کرنی چاہئے انشاء اللہ مفسدونکو جلد واجبی سزا دیجائیگی اور سب معاملات حسب مرضی سرکار انگلشیہ طے ہونگے۔ اِن اضلاع کے بعض بڑے بڑے آدمی برسر فساد ہو گئے ہیں اور میں نہایت غور اور ہوشیاری سے ہر ایک کو دیکھ رہا ہوں۔ جہانتک مجھسے ہو سکا میں نے سعی کرکے نواب غلام حسین کی جان بچائی مجھکو خدا کی درگاہ سے ایسے موقعہ ملنے کی اُمید ہے جس سے کہ میں سرکار انگلشیہ کو اپنی خالص دوستی دکھاؤں اور دنیا میں نیکنامی حاصل کروں۔ فقط یہانتک تو اقسم کی خبریں ہیں اب سیر طرہ اور سنئے۔ **امیر شیر علیخان زندہ ہے +**

۲۴۔ تاریخ کا سول اینڈ ملٹری گزٹ ایک معتبر ذریعہ سے راوی ہے



تقیہ محمدی دین خدا کی طرف سے ہے یا نہیں

پھر زبور اور نبیوں کی کتابوں میں خاصکر بائیسویں زبور اور شعیا کی کتاب کے ترپنویں باب میں لکھا ہے کہ عیسیٰ مسیح دنیا میں اگر زندگی کریگا اور دکھہ اُٹھاکر مرجاویگا اور انجیل میں لکھا ہے کہ یہہ سب باتیں بعینہ پوری ہوئیں عیسیٰ مسیح موا اور اُس کی موت و کفارہ عیسائی مذہب کا اصل اصول ہے وہر ایک تعلیم اُسی سے علاقہ رکھتی ہے اور بغیر اِس بات کے انجیل کا مطلب سمجھا نہیں جاتا سب عیسائی شروع سے آج تک اِسی بات پر ایمان لاتے اور اپنی نجات کا بھروسا رکھتے ہیں رومی تواریخ نویس جیسے تاسیتوس وپلیتوس وغیرہ نے بھی اِس بات پر گواہی دی اور جنہوں نے دیکھا کہ وہ مرگیا اور اُس کی پسلی برچھی سے چھیدی گئی کہ وہ گاڑا گیا پھر زندہ ہوا اور اُس کے ہاتھ پاؤں کو ٹٹولا اور اپنے ہاتھ اُس پہلو کے سوراخ میں ڈالے اُن لوگوں نے بھی گواہی دی اور اِس بات کو تمام دنیا میں سُنایا تو بھی اِن سب گواہوں کے برخلاف قرآن شریف میں لکھا ہے کہ مسیح نہیں موا +

قرآن وحدیث کے موافق خدا صادق ہے یا نہیں + کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ خدا کی یہہ صفت مسلمانوں کے مذہب کے مطابق اُس کی شان میں ہے کیونکہ قرآن وحدیث میں لکھا ہے اور سب اہل اسلام اُسکو مانتے اور ہم بھی اِسبات کا اقرار کرتے ہیں کہ خدا صادق ہے اور اُس کا کلام بدلتا نہیں چنانچہ قرآن میں بھی لکھا ہے سورہ یونس ۶۴ آیت۔ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ یعنے بدلتیں نہیں ہیں اللہ کی باتیں یہی ہے بڑی مراد ملنی۔ ہم یہہ بالکل مان لیتے ہیں اور بے شک یہہ خوشخبری ہے کہ خدا کا کلام نہیں بدلتا کیونکہ خدا آج وکل اور ہمیشہ ایکساں ہے +

لیکن قرآن وحدیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ لکھا ہے کہ بدلتیں نہیں اللہ کی باتیں تو بھی بدلتی ہیں کیونکہ ایک آیت قرآن کی دوسری کو رد کرتی ہے چنانچہ خدا فرماتا ہے کہ لوح محفوظ میں لکھا ہے کہ آدمی نماز کے وقت جدھر چاہیں مُنہہ پھیریں اور حرف نادان سمجھتے ہیں کہ فقط ایک ہی طرف مُنہہ پھیرنا ضرور ہے پھر لکھتا نہیں بلکہ اورشلیم کی طرف مُنہہ پھیرو بعد اِسکے کہ مکہ یعنے قبلہ کی طرف۔ لوح محفوظ میں لکھا کہ دین پھیلانے میں ظلم نہ کرنا بعد اِس کے کہا کہ لڑو مارو وقتل کرو +

پھر ایک جگہہ پر لکھا ہے کہ عدالت کا دن ہزار برس کے برابر ہوگا چنانچہ لکھا ہے سورہ سجدہ ۵ آیت ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ یعنے پھر چڑھتا ہے اُس کی طرف ایک دن میں جس کا بیان ہزار برس ہے تمہاری شمار میں پھر دوسری جگہہ لکھا ہے کہ پچاس ہزار برس کا ہوگا چنانچہ لکھا ہے سورہ معارج ۴ آیت تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ یعنے چڑھینگے اُس کی طرف فرشتے اور روح اُس دن میں جس کا لنباؤ پچاس ہزار برس کا ہے پھر لکھا ہے سورہ نحل ۷۷ آیت وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یعنے قیامت کا کام ویسا ہی ہے جیسے نگاہ کی لپک یا اُس سے قریب اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے +

پھر قرآن میں لکھا ہے سورہ توبہ ۳۰ آیت وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ یعنے یہود نے کہا عزیر بیٹا اللہ کا۔ اور نصاریٰ نے کہا مسیح بیٹا اللہ کا عیسائی البتہ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے لیکن یہودیوں نے کبھی نہیں کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے کیونکہ یہودیوں کی تواریخ جنمیں عزیر کا حال بخوبی بیان ہوا آج تک موجود ہیں پر اُن میں کہیں ایسی بات نہیں لکھی ہے +

پھر لکھا ہے کہ عیسائی کہتے ہیں کہ تین خدا ہیں سورہ نساء ۱۷۱ آیت۔ لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ یعنے مت بتاؤ اُس کو تین یہہ بات چھوڑو کہ بھلا ہو تمہارا۔ اور اہل اسلام آج تک عیسائیوں کے حق میں یہی بات کہتے ہیں لیکن مسیح کے وقت سے لیکے آج تک نہ کسی سچے عیسائی نے یہہ بات کہی اور نہ کسو نے کبھی لکھی کیونکہ وے خوب جانتے ہیں کہ ایک خدا ہے اور اُسکے سوا کوئی دوسرا نہیں +

پھر لکھا ہے کہ تم اور وہ جسے تم پوجتے ہو اللہ کے سوا دوزخ میں جھونکے جائینگے تمام عیسائی عیسیٰ مسیح کی عبادت کرتے ہیں پر کون کہہ سکتا ہے کہ وہ دوزخ میں ہے +

پھر لکھا ہے سورہ انعام ۱۱۴ آیت سورہ یونس ۹۴ آیت وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ یعنے جن کو ہم نے کتاب دی وے سمجھتے ہیں کہ یہہ نازل ہوئی ہے تیرے رب کے

پاس سے تحقیق سو تو مت ہو شک لانے والا پس اگر تو ہی شک میں اُس چیز سے جو اُتاری ہم نے تیری طرف تو پوچھ اُن سے جو پڑھتے ہیں کتاب تجھ سے آگے۔ صاحب کتاب یعنے یہودی اور عیسائیوں نے قرآن کی صداقت اور اُس کے خدا کی طرف سے ہونے کا شروع سے انکار کیا اور آج تک تمام دنیا میں انکار کرتے ہیں کیونکہ اُن کی کتاب اور قرآن میں ایسا اختلاف ہے کہ قرآن کو کبھی سچ نہیں سمجھ سکتے تو بھی لکھا ہے کہ ہم نے کتاب جن کو دی جانتے ہیں کہ یہہ تحقیق تیرے رب کے پاس سے نازل ہوئی +

باقی آئندہ

منقولات

نہایت بڑے اور قیمتی وعدے

پطرس رسول کے دوسرے خط کے پہلے باب کی چوتھی آیت میں یہہ لکھا ہے کہ نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کئے گئے +

یہہ قول کیسا عمدہ اور قابل غور ہے +

ہمکو کیسے بڑے شکر کا باعث ہے کہ خدا نے اپنے تئیں اور اپنی مرضی کو کلام کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا ہے جنکے پاس خدا کا کلام نہیں ہے وہ خدا کی پہچان اور دریافت نہیں کر سکتے وہ خدا کی مرضی سے مطلق واقف نہیں ہو سکتے ہیں۔ البتہ جو خدا کے کلام سے ناواقف ہیں وہ یہہ جان سکتے ہیں کہ خدا ہے کیونکہ اگر خدا نہ ہوتا تو کوئی چیز موجود نہ ہوتی۔ جو کوئی اپنی موجودگی یا دنیا کی ہستی پر کچھ ملاحظہ کرے وہ یہہ بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ خدا قادرِ مطلق ہے۔ خدا کی دانائی بھی دنیا کی پیدایش سے ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن جب تک کہ خدا کلام کے وسیلے سے ہمیں اپنی ماہیت اور اپنی مرضی سے آگاہ نکرے کون اُسکی پاکیزگی اور راستی کو یا اُسکی رحمت اور پیار کو دریافت کر سکتا ہے +

ہمارے واسطے بڑی خوشی کی بات یہہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے نہ صرف کلام کے وسیلے سے بلکہ وعدوں کے طور پر ہمیں اپنی مبارک مرضی سے آگاہ کیا ہے ہر طرح کی ہدایتیں اور نصیحتیں خدا کے کلام میں پائی جاتی ہیں پر خاص کر کے یہہ پاک نوشتے جو ہیں سو نہایت بڑے اور قیمتی وعدوں سے بھرے ہوئے ہیں مثلاً یوحنا رسول کے پہلے خط میں یہہ لکھا ہے کہ یہی وعدہ ہے جو اُسنے ہم سے کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی کا۔ جب یوحنا اِسطرح کہتا ہے کہ یہی وعدہ ہے تو اُسکا مطلب یہہ ہے کہ خدا نے یہاں تک وعدہ کیا یعنے ہمیشہ کی زندگی تک۔ وہ اتنی بڑی بخشش دینے کو تیار ہے۔ جو برکت دینیوالا ہے وہ ہمیشہ کی زندگی بھی دیگا۔ یہہ کتنا بڑا وعدہ ہے یہہ بے حد اور بے انتہا ہے +

داؤد بادشاہ نے برکتوں کے لئے خدا کا شکر ادا کر کے ایک زبور میں یوں گایا کہ اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ہے +

تو نے اُسکو اُسکے دل کا مطلب دیا اور اُسنے جو کچھ اپنے مُنہہ سے مانگا تو نے اُسے رد نہ کیا۔ فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے ساتھ پیش آیا تو نے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا۔ اُسنے تجھ سے زندگی چاہی اور تو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی +

عیسیٰ مسیح نے اپنے لوگوں کی بابت یوں کہا کہ میں آیا ہوں تاکہ وے زندگی پاویں اور اُسکو زیادہ حاصل کریں۔ اِسلئے کہ جو اُسپر ایمان لاویں وے ہمیشہ کی زندگی اور سب برکتیں کثرت سے حاصل کریں عیسیٰ مسیح نے ہم گنہگاروں کے بدلے میں اپنی جان کو قربان کیا اور صلیب پر اپنا بیش قیمت لہو بہایا +

ہمارے خداوند نے اپنے مرنے سے پیشتر یہہ کہا کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں اُسے پھر لوں۔ کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں میرا اختیار ہے کہ اُسے دوں اور میرا اختیار ہے کہ اُسے پھر لوں۔ اُسنے اپنے شاگردوں سے یہہ کہا کہ اِسلئے کہ میں جیتا ہوں تم بھی جیو گے۔ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو میں تمہیں کہتا۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہہ تیار کروں۔ اور جس حال کہ میں جاتا اور تمہارے لئے جگہہ تیار کرتا تو پھر آونگا اور تمہیں اپنے ساتھ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو +

پھر اور ایک وعدے کا خیال کرو۔ یعقوب رسول نے اپنے مسیحی بھائیوں کو یاد دلا کے یوں لکھا کہ اے میرے پیارے بھائیو سنو کیا خدا نے اس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا تاکہ وے ایمان کے دولتمند اور اُس بادشاہت کے جسکا اُسنے اپنے پیار کرنے والوں سے وعدہ کیا وارث ہوویں۔ عیسیٰ نے خود کہا کہ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ پھر اُسکا کلام یہہ ہے اگر ہم اُسکے ساتھ دکھ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے۔

جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے وے ہی خدا کے فرزند ہیں۔ وہی روح ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث میں مسیح کے شریک ہوئے بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دکھ اُٹھاویں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پاویں +

جنکی میراث ہمیشہ کی زندگی ہے اور جنکی شراکت آسمانی بادشاہت میں مسیح کے ساتھ ہے اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں ہو سکتی۔ خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نکریگا۔ تمہارا چلن لالچ کا نہو اور جو موجود ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُسنے آپ کہا ہے کہ میں تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا اور تجھے مطلق ترک نہ کرونگا۔ اسواسطے ہم خاطر جمع سے کہہ سکتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے اور میں نہ ڈرونگا انسان میرا کیا کر سکیگا۔ خدا اپنے لوگوں سے یہہ کہتا ہے کہ ساری چیزیں تمہاری ہیں کیا دنیا کیا زندگی کیا موت اور حال کی چیزیں اور کیا استقبال کی سب تمہاری ہیں اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا۔ واہ کیا یہہ وعدے بڑے نہیں ہیں۔ نہایت بڑے تو ہیں +

لیکن ان وعدوں کے نسبت اور ایک بات کو دیکھنا چاہئے وہ یہہ ہے کہ یہہ وعدے کیونکر قیمتی ہیں +

پہلے یہہ بڑے وعدے جو خدا نے ہم سے کئے قیمتی ہیں اِسلئے کہ جو کچھہ خدا نے وعدہ کیا سو اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔ وہ قادر مطلق خدا ہے۔ وہ اِس دنیا کا اور سب عالموں کا خالق ہے۔ جب عالم بنگئے تب خدا کے کلام سے بنگئے خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُنکے سارے لشکر اُسکے منہہ کے دم سے اور وہ چیزیں جو دیکھنے میں آئیں اُن چیزوں سے نہیں نہیں جو دیکھی جاتی ہیں۔ جب خدا نے آسمان اور زمین کو آراستہ کیا تب اُسنے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا۔ بس اُسکی قدرت ایسی ہے + باقی آئندہ

مراسلات

بقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہے

جب یہہ پیشنگوئی ہوئی تھی کہ ساؤل کی بادشاہت داؤد کو دیجاویگی تو بنی اسرائیل کو احتمال ہوا ہوگا کہ کیا داؤد نبی سے بھی بادشاہت لیکر دوسرے کو دیجاویگی اور کیا بادشاہت کو کبھی قیام حاصل نہیں ہوگا۔ خدا نے پیشتر ازیں ایک بادشاہی تبدیل کی نسبت فرمایا تھا۔ اس سبب سے اسرائیلیوں کو ایسے شک کرنے کا حق تھا کیونکہ خدا نے صرف اُسی قوم سے دنیاوی آرام کا وعدہ کیا تھا۔ داؤد کی بادشاہت سے تو کوئی ان پیشنگوئیوں کا جواب نہیں پا سکتا تھا۔ اِسلئے کہ اُس میں دنیاوی آرام بہت کم تھا۔ مگر خدا نے پیشنگوئی کے وسیلہ اُسکا جواب دیا جب خدا نے اُنکے بادشاہ ہونے کا وعدہ کیا تھا تو اُسکے بعد یہہ بھی فرمایا تھا کہ بادشاہت تیرے خاندان میں قایم رہیگی چنانچہ ۲ سموئیل ۷ باب ۱۲ آیت سے ۱۶ تک یوں لکھا ہے ۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے ہونگے اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہیگا تو میں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیری صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قایم کرونگا ۱۳ وہی میرے نام کا ایک گھر بناویگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قایم رکھونگا ۱۴ اور میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا سو اگر وہ کوئی خطا کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہہ کرونگا ۱۵ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جسطرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا جسکو میں تیرے آگے سے دفع کیا ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ تیرے آگے قایم رہیگی تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا +

محمدی صاحب کی خاطر ہم ۱۶ آیت کو اصل زبان میں بھی لکھہ دیتے ہیں تاکہ کچھہ اُنکو شک و شبہ نہ رہے۔

ונאמן ביתך וממלכתך עד-עולם
לפניך כסאך יהיה נכון
עד-עולם

اِس میں جو خداوند مسیح کی پیشنگوئی ہے اُسکا ذکر پیچھے کرینگے مگر اب اُسکے چند روزہ مطلب کا ذکر کرتے ہیں +

اُسکا پہلا مطلب تو یہہ ہے کہ جسطرح تیری بادشاہت میں برابر لڑائی رہی ہے اسیطرح تیرے بیٹے اور جانشین کی بادشاہت میں دنیاوی آرام رہیگا۔ اور پہلی تواریخ کے ۲۲ میں داؤد نے خود اُسکا مطلب بیان کیا ہے کہ تجھہ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا وہ صاحب صلح ہوگا اور میں اُسے اُسکے چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا وغیرہ +

جسطرح حضرت ابراہیم سے جو وعدے کئے گئے اور مسیح کی پیشنگوئیاں اُن کے ساتھہ ملاکر ذکر کی گئیں اسیطرح اس وعدہ میں بھی خداوند مسیح کی پیشنگوئی اس وعدہ کے ساتھہ شامل کرکے ذکر کی گئی ہے +

اور چونکہ داؤد پیغمبر تھا اور اُس بڑے وعدے میں جو مسیحی مطلب تھا اُسی ہی کے وسیلہ سے ظاہر کیا گیا

جن مزموروں میں خداوند مسیح کی پیشگوئی ہی وہ اکثر حضرت داؤد کی ہیں مثلاً مسیح بادشاہ کا تقرر اُسکے مخالفونکا شکست کھانا اُسکی غیر متبدل کہانت اُسکا خدا کا بیٹا ہونا اُسکی موت اور نعیر سڑے جی اُٹھنا اُسکی ابدی اور بیجونپر سلطنت اُسکی باانصاف بادشاہت وغیرہ (کچھ ضرور نہیں ہی کہ ہم اُن سب پیشگوئیوں کو جو زبور میں خداوند مسیح کے حق میں ہیں نقل کریں۔ کیونکہ زبور بہت بڑی کتاب نہیں ہی جسکے پڑھنے میں لوگونکو کچھ بڑی مدت درکار ہو بلکہ چند اوراق ہیں پس طالبان حق کو واجب ہی کہ اُسکو خوب غور سے پڑھیں وہاں اُنکو خداوند مسیح کی ایسی صاف پیشگوئیاں ملینگی جنکے پڑھنے سے اُن کو کچھ بھی شک نہ رہے گا۔ چنانچہ جو کوئی بیبل یعنے عہد عتیق وجدید کی پیشگوئیوں کو سمجھنا چاہے اُسکو چاہئے کہ خاص حضرت داؤد کی پیشگوئیوں کی طرف متوجہ ہوئے باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

شملہ ۱۷ ستمبر۔ رجمٹ پیادگان دیسی نمبر ۱۲ اور رجمٹ لانسرز نمبر ۹ کورم کی جاتی ہیں اور رجمٹ پیادگان دیسی نمبر ۵ و رسالہ بنگال نمبر ۱۰ جنرل برائٹ صاحب کی فوج کے ساتھ شریک ہو جائیگی۔ کرنل الن جانسن صاحب بجائے کرنل برن صاحب کے جناب ویسرا صاحب کے سیکرٹری ہونگے۔ رجمٹ پیادگان دیسی نمبر ۴۴ اسام سے کورم کو جاتی ہی رجمٹ نمبر ۱۰ میں اسقدر بیماری ہی کہ وہ جنگ کے قابل نہیں ہی۔ میجر پامر صاحب متعلق رسالہ بنگال نمبر ۹ کورم میں آمد و رفت قایم رکھنے کے کام پر بطور مددگار جنرل گارڈن صاحب مامور ہوئے ہیں +

گورنمنٹ ہند نے جناب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند سے درخواست کی ہی کہ جدید افسران سررشتہ ڈاکٹری کو ہندوستان کو روانہ کرنے میں جلدی کیجائے +

لنڈن ۔ ۱۶ ستمبر۔ ٹائمس نامے انجاالحاق افغانستان کو باتدبیر مملکت پر مندرجہ عہد نامہ گندمک سے کنارہ کرنے کو ناپسند کرتا ہی +

ٹائمس میں قندھار سے اِس مضمون کا ایک پیغام تاربرقی چھپا ہی کہ امیر نے سرکار انگریزی کے برخلاف جہاد کا اعلان دیدیا ہی +

عدن ۔ ۱۷ ستمبر کیپ ٹون سے یہہ خبریں آئی ہیں کہ کاچیوایو بادشاہ ملک زولو کو ۲۸ اگست ۱۸۷۹ء کو انگریزوں نے پکڑ لیا +

لنڈن ۔ ۱۷ ستمبر۔ درمیان روس اور چین کے ایک عہد نامہ منعقد ہوا ہی جسمیں یہہ قرار پایا ہی کہ کلدجہ کا شمالی حصہ چین کو ملے اور جنوبی حصہ روس کے پاس رہے۔ درمیانی سرحد دریائے ٹیکس معہ اُن درونکے ہی جنمیں سے کاشغر کو راستہ ہی چین روس کو پانچ ملین روبل ادا کریگا +

قندھار ۔ ۱۰ ستمبر۔ دو ضرب توپ جی ۴ نمبر ۱ و ۲ خچر باٹری اور آدھی بٹالین رجمٹ بلوچ نمبر ۲ و رسالہ پنجاب نمبر ۲۔ و ہیڈکوارٹرز شاہی اسپی توپخانہ و ایک بٹالین رجمٹ نمبر ۵۹ و نصف بٹالین رجمٹ گورکھان نمبر ۳ مع کسیقدر سواران قلعات غلزئی کو روانہ ہونے والے ہیں +

علی خیل ۔ ۱۸ ستمبر۔ دو سپاہی رجمٹ گائیڈز کے کابل سے بھاگ کر یہاں آئے ہیں اور ایک اور سکھ سپاہی کابل کے ایک مندر میں زندہ ہی۔ مسلمان سپاہی سکھ سپاہی کے ساتھ رہا ہی تاآنکہ سکھہ مذکور مندر میں صحیح سلامت پہونچ گیا

۲۲ گراس کتوں کی جانیں افغانی رسالہ کے ایک کرنل نے بچائی ہیں جو ہماری فوج کا پنشنی ہی۔ کیوگناری صاحب کا بہرہ و دھوبی و نان بائی بھی کابل میں ہیں ایک سائیس لفٹنٹ ہملٹن صاحب کا پشاور میں پہونچا ہی۔ اُنمیں سے کوئی سفارت میں نہ تھا۔ صرف یہہ آدمی اور امام بخش کمہار کہ یہہ بھی آگیا ہی اُس قتل عام سے باقی بچے ہیں +

جو توپ ریزیڈنسی کے مقابلہ پر چل رہی تھی لفٹنٹ ہملٹن صاحب نے تین مرتبہ حملہ کر کے اُسکو خاموش کر دیا اور ہر مرتبہ کئی کئی آدمی قتل کئے۔ تیسرے مرتبہ تمام افغانوں نے ملکر اُنہیں پر فیر کیا اور صاحب موصوف کام آئے +

فوج متعینہ ہرات نے بغاوت کی اور حکام ملکی و فوجی کو قتل کر ڈالا +

شملہ ۔ ۱۹ ستمبر۔ کپتان جیرارڈ صاحب جنرل گف صاحب کے برگیڈ میجر مقرر ہوئے۔ کرنل پرکنس صاحب جنرل رابرٹس کی فوج کے انجنیران کی کمان کرینگے +

رجمٹ گورکھان نمبر ۲۔ و نمبر ۴ کو میدان جنگ کیواسطے تیار رہنے کا حکم ہوا ہی۔ پشاور کے صاحبان پولٹیکل نے افریدیان خیبر کے جرگونکے ساتھ قابل اطمینان بندوبست کر لیا ہی۔ ملک دین خیل و اقوام سپہ و کوکی خیل وقمری نے اِس مضمون کے عہد نامہ پر دستخط کر دئے ہیں کہ سڑک کی سلامتی کا ہمارا ذمہ ہی اور اپنی اپنی حدود کے اندر جو جرم سرزد ہونگے اُن کے ذمہ وار ہونگے اور مال مسروقہ کا معاوضہ یا اصل مال کی واپسی کا اقرار کیا ہی شنواریوں نے رسد پہونچا دینے کی درخواست کی ہی جن اقوام کے لوگ عنقریب واپس جائینگے۔ اُنہوں نے اپنے وکیلوں کو منتخب کر لیا ہی جو پشاور میں رہینگے اِس انتظام کے واسطے سب سے زیادہ تعریف کے قابل

میجر واٹر فیلڈ صاحب اور کپتان وار برٹن صاحب ہیں جنکی مشکلات حادثہ کابل کے سبب بڑھ گئی تھیں +

لنڈن - ۱۰ - ستمبر - اخبار سٹانڈرڈ نے ایک خاص آرٹیکل میں لکھا ہی کہ فساد کابل نے فی الواقعہ قیمت عہدنامہ گندمک ضایع کر دی ہی اور یہہ بات ضروری کر دی ہی کہ جبکا قبضۂ اُسکی ملک کے اصول پر عملدر آمد کیا جائے +

عدن - ۱۰ - ستمبر - کاچیوایو کے پکڑنے والے میجر مارٹر صاحب متعلق رجمنٹ ڈراگون نمبر ۱ ہیں +

لنڈن - ۱۹ - ستمبر - کیپ ٹون کی ۲ - ماہ حال تک کی خبروں سے واضح ہوتا ہی کہ کاچیوایو معہ چند پیروان کے سب کے سب نہایت بیچارگی کی حالت میں ہیں اور سبھوں نے اپنے تئیں بغیر مقابلہ کے انگریزوں کے سپرد کر دیا ہی جو اُنکو پولنڈ ہی میں لے آئے ہیں اور وہانسے اُنکو گرے ٹون کو پہونچا دیا گیا ہی - یہہ معلوم نہیں ہی کہ انجام کار اُنکو کہاں پہونچایا جائیگا - سر گارنٹ وولزلی صاحب نے ایک مجمع رئیسان کے سامنے اس امر کا اعلان کر دیا ہی کہ ملک زولوکو تین حصص متوازی میں تقسیم کیا جائیگا اور ہر ایک حصہ میں ایک ایک انگریزی ریزیڈنٹ رہا کریگا +

لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب نے کل کے روز ایک جلسۂ ضیافت پنچایت اہالی زراعت منعقدہ مقام ایلزبری میں ایک تقریر کی اور اُس میں زراعت کی موجودہ کساد بازاری کی نسبت بڑی دیر تک بحث کی - اور موجودہ انتظام قبضۂ اراضی کی تائید کی اور فرمایا کہ حالات واقعی میں مالک زمین اور کاشتکار کا نیک نیتی کے ساتھ مل کر کام کرنا سب سے عمدہ چارہ ہی - جناب موصوف نے مسئلہ افغانی اور تدبیر مملکت امور خارجیہ کی نسبت کوئی کلمہ اپنی زبان سے نہیں فرمایا +

سب طرف یہہ افواہیں ہو رہی ہیں کہ پرنس گورٹشیکاف صاحب نے استعفا دیدیا ہی اور یہہ کہ لیفبانف صاحب اُنکی جگہہ مقرر ہونگے +

شملہ - ۱۹ ستمبر - ہرات کی خبر سے واضح ہوتا ہی کہ ۵ ستمبر کو کابلی رجمنٹوں نے بغاوت کر کر جنرل فقیر احمد خان فوجی و ملکی گورنر ہرات و قدیمی جان نثار ایوب خان کے مکان پر حملہ کیا اور احمد خان کو قتل کر ڈالا اور اُس کا گھر لوٹ کر پھونک دیا کوٹ دفعدار فتح محمد و اکبر شاہ سوار رجمنٹ گائیڈ سرکار خان کے ساتھ علی خیل میں پہونچے ہیں جو معہ ایک سکھ سوار کے بچ رہا ہی اور ۲۵ گرایس کٹوں مین سے ۲۲ کو کرنل ابراہیم خان پنشن خوار سرکار انگریزی و حال ملازم امیر نے بچا لیا ہی جو باہر تھے بیان کرتے ہیں کہ جب سے ہراتی رجمنٹیں کابل میں آئی تھیں اُسوقت سے فساد کا اندیشہ تھا اور یہہ کہ اُنہوں نے سفارت کو متنبہ کر دیا تھا اُنکو انہیں کے قوم کے لوگوں نے بچایا ہی اُن کی رائے میں امیر نے بغاوت کی تحریک نہیں کی جو خود لاچار تھا - بعض خدمتگاران سفارت بچ آئے ہیں یعنے سفیر صاحب کا بہرہ و چپراسیان و دھوبی و باورچی اور نیز ایک غلزئی سپاہی جو کوہستان میں فرلو پر گیا ہوا تھا کہتے ہیں کہ عبدالکریم خان رئیس کوہستانی کو امیر صاحب نے قتل کرا دیا تھا کیونکہ باغیوں کی تین رجمنٹوں میں سے دو رجمنٹیں کوہستانی آدمیوں کی تھیں - کہتے ہیں کہ اُس واقعہ کے سبب کوہستان میں بغاوت ہو گئی ہی سواران مذکور کو جنھیں سکھ مذکور بھی داخل ہی - نایب میر محمد خان و رحیم خان نے پناہ دی تھی اور منشی غلام نبی سابق سوار رجمنٹ گائیڈ حال چپراسی سفارت بھی بچ رہا ہی +

اٹک - ۲۰ ستمبر - اٹک کا پل عام تجارت کے واسطے جاری ہو گیا ہی +

قندھار - ۲۰ - ستمبر - کپتان ایلس صاحب متعلقہ پنجاب انفنٹری نمبر ۲ قندھار کی فوج کے پرووسٹ مارشل مقرر ہوئے ہیں - قلات غلزئی کا گروہ کل کیمپ میں جائیگا اور پیر کے روز کوچ کریگا - ڈاکٹر وائی لاک صاحب بطور خاص میڈیکل افسر کے ہمراہ جائینگے +

علی خیل - ۲۱ - ستمبر - وزیر شاہ و محمد خان مستوفی حبیب اللہ غلزئی امیر کی طرف سے بطور سفارت کے پہونچ گئے ہیں - جمن خان مقام خوست کا گورنر براہ مونگل کابل کو گیا ہی - ملا جیسا رفیقہ مطون و خوست چند گانوں والوں کے ہمراہ جہاد کا وعظ کرتا پھرتا ہی +

میجر ہیسٹنگ شترگردن کو گئے ہیں تاکہ سواری اور رسد کا سامان کیا جاوے - تار کی لاین شترگردن تک جاری ہو جائیگی +

ملتان - ۲۲ - ستمبر - رجمنٹ نمبر ۵ جہلم کو ضروری ریل میں روانہ ہو گی اور وہانسے کورم کو جائیگی - والیان پر اکل کوچ کریگا اور بابان پرسوں شام کو +

لنڈی کوتل - ۲۲ - ستمبر - یہاں پر تمام امن و امان ہی - رجمنٹ سکھان نمبر ۴۵ کو بجائے دیسی پیادگان نمبر ۳۵ کے جنگ میں شامل ہونے کا حکم ہوا ہی - لنڈی کوتل میں فوج کی تندرستی میں روز بروز ترقی ہی - رجمنٹان بقیمہ علی مسجد بیماری بخار میں مبتلا ہیں +

امیر کی فوج کی پیش قدمی کی خبر جو پشاور میں چند روز ہوئے پھیل رہی تھی بے بنیاد ہی معتبر خبر ہی کہ کابل اور خیبر کے درمیان کوئی فوج نہیں ہی اور نہ ڈھاکہ یا کسی اور جگہہ میں امیر کی فوج جمع ہوئی ہی +

وینا - ۲۱ - ستمبر - پرنس بسمارک یہاں داخل ہوگئے ہیں - نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اسٹریا کی گورنمنٹ سے دونوں سلطنتوں کے باہمی فواید کی بابت گفتگو ہوگی - اور اگر متفق ہوگئے تو آئندہ کے واسطے عام پالسی کی نسبت کوئی تحریر قرار پاویگی +

لنڈن - ۲۲ - ستمبر - مسٹر ایڈورڈ میلٹ سکندریا کا انگریزی ایجنٹ اور کانسل جنرل مقرر ہوا ہے +

مہاراجہ صاحب پٹیالہ اکتوبر میں شملہ کو جائینگے +

ہمنے سنا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے مہاراجگان پنجاب سے درخواست کی ہے کہ سرحد کے واسطے باربرداری جانور دیویں - اور یہہ باربرداری کے جانور گورنمنٹ خریدیگی اور قیمت کا اختیار صاحبان ڈپٹی کمشنران ملحقہ ریاست کو ہوگا +

مہاراجہ نابہ آج کل بیمار ہیں مگر صحت کے آثار پائے جاتے ہیں +

گورنمنٹ ہند نے تاکیدی حکم دیدیا ہے کہ بہت جلد جہلم سے کوہاٹ تک ریل تیار ہو جاوے +

اشتہار

سیونی چھپارہ مشن کے واسطے ایک نیٹو کرسچن جو ہندی اُردو میں منادی کا کام یا انگریزی مدرسی کا علم رکھتا ہو درکار ہے اُمیدوار اپنی درخواست معہ اسناد کے مشن کے سپرنٹنڈنٹ صاحب کے پاس بھیجدے تنخواہ بمطابق کام و لیاقت ۲۰ سے چالیس ۴۰ تک ہوگی +

اطلاعنامہ

بعدالت چیف کورٹ پنجاب مقدمہ صیغہ ازدواج نمبرہ ۵ سنہ ۱۸۷۹ء

ایلن سایلہ بنام عبداللہ رسپانڈنٹ

بنام عبداللہ دیسی عیسائی جو آخیر مرتبہ بمقام گجرات بود و باش رکھتا تھا - واضح ہو کہ سایلہ مذکورہ بالا نے ۱۹ جون ۱۸۷۹ء کو تمہارے برخلاف ایک سوال بموجب ایکٹ طلاق ۱۸۶۹ء مجریہ ہند باستدعائے کالعدم ہونے ازدواج کے عدالت ہذا میں گذرانا تھا اور ۲۳ ماہ مذکور کو اور پھر ۳۱ جولائی ۱۸۷۹ء کو بموقع پیشی ملتوی شدہ مسٹر جسٹس تھارنٹن صاحب نے جو منجملہ حکام چیف کورٹ ایک حاکم ہیں یہہ حکم صادر کیا تھا کہ تمپر سوال مذکور کا اجرا بجائے طریقہ معمولی کے اور طریقہ پر اسطرح سے کیا جائے جسکی نسبت دفعہ ۲۰۸ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۷ء میں شرط درج ہے اس سبب سے تم بذریعہ اطلاعنامہ ہذا ۲۰ نومبر ۱۸۷۹ء کو ۱۱ بجے قبل دوپہر عدالت ہذا میں بمقام لاہور اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے اور وہاں سوال مذکور کے جواب دینے کے لئے طلب کئے جاتے ہو سوال مذکور کی ایک نقل اس غرض سے کہ تمہاری درخواست پیش کرنے پر تمہارے حوالہ کیجاوے دفتر رجسٹرار عدالت ہذا میں طیار رکھی ہے اور اگر تم حکم مندرجہ بالا کی تعمیل نکروگے تو باوجود تمہاری غیرحاضری کے سوال مذکور کی سماعت شروع کیجاویگی اور اسپر حکم صادر کیا جاویگا +

مورخہ ۴ اگست ۱۸۷۹ء بمقام لاہور واقع پنجاب - دستخط صاحب رجسٹرار

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت اسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کیگئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا